

گریبان کے پھول کھلے رہتے ہیں۔

۲۔ شرح : اسے گریہ ! کمزوری نے میرے بدن میں کچھ باقی نہیں چھوڑا۔ جب جسم میں طاقت بھتی، میں خون بھی روتا تھا اور وہ خون آنسو بن کر بھی آنکھوں سے بہتا تھا۔ جب طاقت ہی نہ رہی تو لہو وٹوں کیونکر؟ میرے رونے میں جو خون پہلے بہا تھا اور دامن کو اس نے رنگین کر دیا تھا، وہ بھی رنگ بن کر اڑ گیا۔ غرض صنف نے کچھ بھی میرے پاس نہ چھوڑا۔

۳۔ شرح : محبوب کے گھر کی دیواروں میں جو روشن دان ہیں، ان میں ذرے رقصاں نظر آتے ہیں۔ اصل میں یہ ذرے نہیں، بلکہ سورج نے اپنی نگاہ کے اجزا پھیلا دیے ہیں تاکہ کسی طرح محبوب کے جمال کی ایک جھلک دیکھ لے۔ جب سورج کی کرنیں دیوار کے روشن دان سے گزرتی ہیں تو روشنی میں نہایت چھوٹے چھوٹے ذرے رقص کرتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔ مرزا نے ان ذروں کو آفتاب کی نگاہ کے اجزاء قرار دیا۔ آفتاب اتنی جرأت نہیں کر سکتا تھا کہ نگاہ کو اصل حالت میں روزن سے گزار دے، لہذا اس نے نگاہ کا تجزیہ کیا اور ذرے بنا کر اسے روزن میں پہنچا دیا تاکہ وہ براہ راست، دیدار کے الزام سے بری رہے۔

۴۔ لغات - پنبہ : پ پر زبر اور پیش سے دونوں طرح مستعمل ہے، معنی روئی، روئی کا چھوٹا سا گالا یا گولا، جو پرانے زمانے میں میناے مے پر بھی رکھتے تھے اور کانوں میں رکھنا اب تک رائج ہے۔

شرح : غم کے قید خانے کی تاریکی کا حال کیا بتاؤں؟ اس بلا کا اندھیرا ہے کہ اگر اس کے روزن میں روئی کا چھوٹا سا گولا رکھ دیا جائے تو ایسا معلوم ہو کہ سپیدہ سحر طلوع ہوا۔

جب تاریکی انتہا پر پہنچ جائے تو چھوٹی سے چھوٹی سفید شے بھی اس میں روشن و تاباں نظر آتی ہے۔